page(1)

M.A. Islamic Studies Semister (1) paper (101)
Topic. Hazrat Ali Biography.
Date. 16/06/2021
By. Dr. Mumtaz Alam

عنوان - حضرت علی کے ذاتی احوال:

نام - علی ابن ابی طالب۔
کنیت - ابوالحسن۔ مگر ابوتراب زیادہ پسندیدہ تھا اسلئے کہ
یہ لقب انہیں حضور نے انہیں مسجد میں مٹی لگے ہونے کی صورت میں
دیا تھا
القابات۔ حیدر کرار۔ حیدر کا معنی شیر ہوتا ہے بار بار پلٹ کر حملہ کرنے والا
آپ کا تعلق قریش کی اہم شاخ بنو ہاشم سے ہے یہ سلسلہ نسب
جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے وہی آپ کا ہے آپ کے والد ابو
طالب ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہیتے چچا تھے ابو طالب
ایک زمانے میں حرم کے منصب زیادہ پر فائز ہوئے ایک قول کے
مطابق آپ کی ولادت کعبہ شریف میں ہوئی آپ کے والد کثیر العیال
تھے اسلئے آپ کی تربیت کی ذمہ داری نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لی
آپ کی پرورش و پرداخت حضور کے سائے میں ہوئی اسلئے
عربوں کی تمام اچھی خصلت آپ کے اندر تھی مگر عربوں کی کوئی
بری خصلت اپنے اندر نہیں آنے دی نہ بت پرستی اور نہ شراب
نوشی نہ جوا بازی اور نہ قمار بازی۔
جب پیغمبر اسلام نے اسلام کی دعوت
و تبلیغ کا کام شروع کیا تو آپ کی عبادت وریاضت اور طریقہ کو
دیکھ کر تفتیش کی اور مسلمان ہو گئے تاریخی اعتبار سے آپ بچوں
میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہیں دعوت ذوالعشیرہ کے
موقع حضور کی صدا پر لبیک کہنے کے لئے میں آپ نے حامی
بھری اور اس وعدہ کے مطابق حضور کی تحریک کے لئے آپ
نے بڑی قربانیاں دیں جس کا ذکر آگے آئے گا آپ اکبر صحابہ
الفضلات میں ہیں بعض کے بقول سب سے زیادہ روایت

page 2
16/06/2021

حضرت علی کا احوال

DATE

آپ کی فضیلت کے متعلق ہے ایک آپ کی
بڑی فضیلت یہ ہے کہ آپ حضور کے نسب میں ہیں اور بعد میں آپ
حضور کے داماد بنے۔ آپ بہت ذہین تھے تو آپ کاتب وحی ہونے کا
شرف حاصل ہے آپ کو علوم قرآنی پر مہارت حاصل تھی فقہ
و قضا کے مسائل میں کوئی ان کا مدمقابل نہیں تھا آپ امت مسلمہ
کے بڑے قاضی اور بڑے عالم ہونے کا شرف رکھتے ہیں آپ اپنے
زمانے کے اچھے خطیب اور اچھے شاعر تھے علم نحو کا ایجاد بھی
آپ نے کیا ہے۔ اس کے علاوہ بیشتر تصوف کے سلسلے آپ
پر منتہی ہوتے ہیں آپ جود و سخا اور بلند اخلاق و کردار کے
حامل تھے۔

ہجرت مدینہ کے موقع پر حضور اکرم کے حکم کی تعمیل کرتے
آپ حضور کے بستر پر لیٹ گئے معاملہ بڑا کٹھن تھا مگر آپ
نے چوں چرا نہیں کیا حالانکہ دشمن تلوار لئے کھڑے تھے آپ کو
اطمینان سے اٹھے کفار مکہ انہیں سویا دیکھ کر حیران رہ گئے اور
پھر آپ ہجرت کر کے مدینہ پہنچے

مواخات کے موقع حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو اپنا بھائی
بنایا، جنگ کے موقع پر آپ نے بڑی دلیری اور بہادری دکھائی اور
جنگ خیبر کے موقع پر باب خیبر کو اکیلے اکھاڑ پھینکا۔
صلح حدیبیہ کے موقع پر دفعات آپ نے ہی لکھے اور لفظ رسول اللہ
کاٹنے کی باری آئی تو ان کی غیرت اس کے لئے راضی نہیں ہوئی۔
"۹ ہجری میں فریضہ حج کے سال حضرت صدیق اکبر امیر حج
مقرر ہوئے۔ حضور نہیں جا سکے آپ کا پیغام لے کر حضرت علی
چلے گئے۔ غدیر خم کے موقع حضور نے فرمایا میں جس کا مولا ہوں
علی اس کے مولا ہیں۔ تمام سیر و خلفاء کے مشعل اول آپ ہی